RAMPUR GOVT GAZETTE

# گزٹ ریاست رامپور

## بحکم کونسل ریاست رامپور

| نمبر ۴۲ | مطبوعہ روز دوشنبہ تاریخ ۹ جمادی الاولیٰ ۱۳۱۳ ہجری مطابق ۲۸ اکتوبر ۱۸۹۵ عیسوی | جلد ۷ |
|---|---|---|

فہرست مضامین

| نمبر شمار | نام مضمون | نمبر صفحہ |
|---|---|---|
| | احکام اجلاس کامل | |
| ۱ | بابت ممانعت روانگی زائرین مکہ معظمہ کو جنکے پاس خرچ آمد و رفت نہو ........ | ۱ و ۲ |
| ۲ | در بارہ جعلی مشہور ہونے تحریر بیگمات صاحبزادہ محمد صفدر علیخان جسپر مختار مجاز خواہ بیگمات کی مہر یا دستخط ثبت نہوں ........ | ۲ |
| | احکام صاحب جوڈیشل ممبر بہادر | |
| ۳ | تعینات بھگوتی پرشاد اہلمد ........ | ۲ |
| ۴ | تعینات منشی نند کشور صاحب اسسٹنٹ مجسٹریٹ ........ | ۳ |
| ۵ | | ۳ |
| ۶ | نقشہ بارش و غلات ........ | ضمیمہ |
| ۷ و ۸ | نقشہ حیات و ممات و نقشہ نرخنامہ جنس ........ | ضمیمہ |

### حکم اجلاس کامل کونسل ریاست رامپور واقع ۱۳ اکتوبر ۱۸۹۵ء

چٹھی گورنمنٹ نمبری ۹/۲۵۵ مورخہ ۲۷ اگست ۱۸۹۵ء در بارہ ممانعت روانگی زائرین مکہ معظمہ کو جنکے پاس روپیہ خرچ آمد و رفت نہو موصول ملاحظہ ہوئی تجویز ہوا کہ ترجمہ چٹھی درج گزٹ کیا جاوے۔

شامل باجلاس صاحب سکرٹری بہادر مرسل ہو۔

دستخط حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم — دستخط صاحب وائس پریزیڈنٹ بہادر

دستخط صاحب ریونیو ممبر بہادر — دستخط صاحب جوڈیشل ممبر بہادر

مثل چٹھی صاحب انڈر سکرٹری بہادر گورنمنٹ پنجاب بنام
صاحب چیف سکرٹری بہادر گورنمنٹ [illegible] نمبر [illegible]
وارده [illegible] مورخه ۷ اگست [illegible]
[illegible] مکہ معظمہ [illegible]

خلاصہ مثل

چٹھی صاحب انڈر سکرٹری بہادر گورنمنٹ پنجاب بنام صاحب چیف سکرٹری بہادر
گورنمنٹ ممالک مغربی و شمالی واوده [illegible] مضمون [illegible] موصول ہوا
[illegible] واسطے [illegible] ممالک مغربی و شمالی واوده کی [illegible]
[illegible] بیگمات کے [illegible] زائران مکہ معظمہ [illegible] پاس [illegible]
کہ وہان کے مصارف اور کرایہ واپسی ادا کرسکیں [illegible]
کوشش کریں۔ بحکم صاحب سکرٹری بہادر مثل تفویض کونسل ہوئی

## حکم اجلاس کامل کونسل ریاست رامپور
## واقع ۱۳ اکتوبر ۱۸۹۵ء

آج مثل حضور ہز ہائنس جناب نواب صاحب بہادر دام اقبالہم و ملکہم
باجلاس کونسل پیش ہوئی بالاتفاق تجویز ہوا کہ مضمون عرضی تارنی چرن
گھوس سے معزز ممبر صاحبان بہادر کونسل کو اطلاع دیجاوے اور
درج گزٹ ہو مثل باجلاس صاحب سکرٹری بہادر مرسل ہو۔
دستخط حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم دستخط صاحب [illegible] پریزیڈنٹ بہادر
دستخط صاحب [illegible] ممبر بہادر دستخط صاحب جوڈیشل ممبر بہادر

مثل عرضی تارنی چرن گھوس مختار عام بیگمان
صاحبزادہ محمد صفدر علیخان دربارہ [illegible] منظوری تحریر
بیگمات صاحبزادہ محمد صفدر علیخان بحیثیت مختار مجاز خواہ
بیگمات کی مہر یا دستخط ثبت نہون۔

خلاصہ مثل

تارنی چرن گھوس مختار عام بیگمان صاحبزادہ محمد صفدر علیخان عرضی
[illegible] تحریر بیگمات کے [illegible] مختار مجاز کی مہر یا دستخط
ثبت ہون [illegible] منظور فرمائی جاوے۔
بحکم صاحب سکرٹری بہادر مثل تفویض کونسل ہوئی۔

## حکم اجلاس صاحب جوڈیشل ممبر بہادر
## واقع ۱۷ اکتوبر ۱۸۹۵ء

ملفوظات عرضی بھگوتی پرشاد اہلمد عدالت مجسٹریٹی [illegible]
بدرخواست حصول رخصت ایک ماہ بوجہ علاج بیماری
حسب [illegible] صاحب سشن جج بہادر بھگوتی پرشاد اہلمد کو رخصت بحالی
نصف تنخواہ پر ملنا چاہیے اور نصف تنخواہ اوسکے عوضی کو ملنا چاہیے
صاحب اسپیشل مجسٹریٹ نے تنخواہ کی بابت اپنی کچھ رائے نہیں لکھی۔

حکم ہوا کہ

بھگوتی پرشاد اہلمد کو رخصت ایک ماہ نصف تنخواہ پر دیجاوے اور حسب
رائے صاحب اسپیشل مجسٹریٹ [illegible] عوضی مقرر کیا جاوے
عوضی نصف تنخواہ پاوے گا احکام ضابطہ جاری ہون۔

دستخط [illegible]

حکم اجلاس صاحب جوڈیشل ممبر بہادر
واقع ۲۶ اکتوبر ۱۸۹۵ء

متعلقہ یاد داشت منشی منگل کشور صاحب اسسٹنٹ مجسٹریٹ درجہ

عطائے رخصت دو ہفتہ بوجہ انتقال والدہ خود

حسب تجویز صاحب سشن جج بہادر رخصت دو ہفتہ رعایتی منظور ہوئی
صاحبزادہ اشفاق حسین خان صاحب بجائے منشی منگل کشور صاحب
کام کریں اور مقدمات جو ان کے اختیارات مجسٹریٹ درجہ دوم میں
وہ صاحبزادہ اشفاق حسین خان صاحب تجویز و فیصل کریں گے
اور جو مقدمات قابل سماعت مجسٹریٹ درجہ اول ہیں وہ
صاحب مجسٹریٹ ضلع کے اجلاس میں منتقل ہو جاویں گے
صاحب سشن جج بہادر انتظام فرماویں احکام جاری ہوں

[illegible]

مطبع سرکاری ریاست رامپور میں چھپکر شایع ہوا

حکم صاحب سکرٹری بہادر کونسل واقع ۸ اکتوبر ۱۸۹۵ء

بغرض اعلان عام اشتہار بذا درج گزٹ ہو فقط

# اشتہار

## محکمہ جنگلات کماون ڈویژن واسطے ۹۶-۱۸۹۵ء

چونکہ بموجب حکم کنسرویٹر صاحب بہادر سنٹرل سرکل مغربی و شمالی کے تفصیل ذیل چوکیات تاریخ یکم نومبر ۱۸۹۵ء سے ۱۳ جون ۱۸۹۶ء تک واسطے جمع کرنے محصول مال برآمدی کیا جائیگا بموجب اس اشتہار کے جاری رہینگی ۔ ان چوکیوں ذیل کی پڑتال کیجائیگی محصول لیا جاویگا اور دوسرے مقام اجرائی پرتال کئے جاوینگے ۔ ۱ ۔ بیرا کہان ۔ ۲ ۔ کالاڈھونگی ۔ ۳ ۔ فتحپور ۔ ۴ ۔ ہلدوانی ۔ ۵ ۔ نبرائی ۔ ۶ ۔ جسپور گلبا ۔ ۷ ۔ رنسالی ۔ ۸ ۔ بڑکی ڈانڈی ۔ ۹ ۔ سوڑ ندیہہ ۱۰ ۔ اکلپورہ ۔ ۱۱ ۔ کیتی سانڈہ ۱۲ ۔ اچندنی ۱۳ ۔ ڈنکپور ۱۴ ۔ گڑتپہ ۱۵ ۔ بریتی ۱۶ ۔ بور کہانا ۱۷ ۔ برکہیڑا ۱۸ ۔ بیل پڑاؤ ۱۹ ۔ آمڈنڈہ ۲۰ ۔ رودرپور ۔ ۲۱ ۔ لال کنوان ۔ ۲۲ ۔ کاٹھہ گودام ۔ ۲۳ ۔ ستار گنج ۔ ۲۴ ۔ ٹیڑا دیوڑی ۔ ۲۵ ۔ سپے نیا ۔ ۲۶ ۔ کہٹیا ۔ (۲۷) برم دیو گہاٹ) ردتی اجرائے میں ہونگے ۔ ان تمام چوکیوں کی ساری فصل کیلئے تاریخ یکم نومبر ۱۸۹۵ء سے ۱۳ جون ۱۸۹۶ء تک ایک ہی وقت جاری کرنیکی ضرورت نہیں ہوگی لیکن صورتوں میں اوس حکم پر پڑتال چوکی کا نام جو اوس وقت جاری ہو درج کیا جائیگا ۔ اگر چوکیات کی فہرست میں کوئی طرحکی تبدیلی ہو وہ بذریعہ آمدنی جنگلات کی معرفت مشتہر کیجائیگی چوکی نمبر ۱۵ ۔ ۱۷ ۔ ۲۰ ۔ ۲۳ ۔ ۲۴ ۔ ۲۵ ۔ ۲۶ ۔ ۲۷ ۔ سے صرف متفرق اجرائی لئے جاوینگے ۔

(۲) نکاسی سوائے اُن راستون کے جو چوکیات کو جاتے ہیں ممانعت رہیگی ۔ مطابق قاعدہ نمبر ۷ ۔ ۱۸۹۴ء دفعہ ۱۴ ایکٹ ۱۸۷۸ء کے

(۳) کارکنندگان خود و مالداران کے کارندہ جو جنگل میں لکڑی بغیر نکاسی کیواسطے تیار کرنا چاہیں انکو اجازت نامہ بلا محصول بموجب تفصیل ذیل

(۱) ہری لکڑی ہر قسم کیلئے سوکہی جلانے لکڑی کیواسطے ... افسر جنگلات ڈویژن سے ۔

(۲) سوکہی گری لکڑی کیواسطے و بانس کیواسطے ادرش ... کیواسطے رینج افسر سے ۔

(۳) سوختہ اور گہاس کیواسطے محرر چوکی سے ۔

اگر کوئی شخص بلا پاس سرکاری جنگل کے اندر کام کرے بموجب ضابطہ سزاوار سرکار ہوگا ۔

(۴) سوائے خاص حکم کے نکاسی کی اجازت جنگلات کماون ڈویژن کے جنگل سے دیجائیگی تفصیل ذیل تاریخون تک ۔

(۱) تاریخ ۲۹ فروری بلوک ہوڑائی ۔ جولاسال ۔ پچھم ۔ جولاسال پوربہ ۔ سدنی ۔ (آگ حفاظتی بکرٹہ) اور کلبابانی و جیندنی ۔

(۲) تاریخ ۲۱ مارچ بقایا آگ حفاظتی جنگل ڈویژن کے سوائے اُنکے جو (۳) و (۴) میں درج ہیں ۔

(۳) تاریخ ۳۱ مارچ بلوک دیچوری ۔ پیپل گڑھ ۔ کلیانپور و موسیٰ گرب

(۴) تاریخ ۱۰ جون بھاکڑا بلوک لکھن منڈی بلوک (کوپ ۳) اور وہ جنگل جو آگ سے محفوظ نہین ہے۔

(نوٹ) نیدو رببیلی سرکل کہلی ریبنگی نکاسی کیلئے مقرر پڑاؤن سے ۳۱ مئی ۱۸۹۶ء تک

(۵) ہری لکڑی تفصیل ذیل جگہون سے دیجاویگی۔

## اسپروبہولیٹ ٹانک

(۱) کوپ ۲ موسی بنگر قریب ۳۰۰۰ پیڑ۔ (۲) کوپ ۳ لکھن منڈی قریب ۴۰۰۰ پیڑ۔

ان کوپون مین کام کرینکی دال نکاسی کرینکی اجازت مطابق شرط جو دفتر جنگلات سے معلوم ہو سکتی ہین عام نیلام کے ذریعہ بیچی جاینگی

جو تاریخ ۱۰ نومبر ۱۸۹۵ء مین بمقام ہلدوانی کے کیا جاویگا۔

## بی سلیکشن فلنگ سال

(۱) ندوہ ورکنگ سرکل کوپ ۱ کہول گڑہ دکہن بلوک کمپارٹمنٹ ایک سے نو تک کہو کیلیے پیڑ صرف۔

کوپ ۳ دکہن کہول گڑہ کمپارٹمنٹ ۱۰ درگا پیپل کمپارٹمنٹ ایک سے سات تک ۱۱۳۵ پیڑ واسطے چراند کے۔

کوپ ۴ درگا پیپل کمپارٹمنٹ ۸-۹-۱۰ و ۱۱ قریب ۱۳۰ پیڑ نشان کیے جاینگے لیکن سوا لٹھون کے اور کچھ نکاسی نہوگا۔

## (۲) سٹرکہیت ورکنگ سرکل

کوپ اسی ۴ تک یعنی جنگاڑ بلوک سے صرف کہو کیلیے پیڑ۔

## کلونیا ورکنگ سرکل

کوپ ۱ یعنے کمیان کمپارٹمنٹ ۱۳ سے ۲۰ تک ۴۹۸ پیڑ واسطے چراند کے

کوپ ۲ یعنے کمیان کمپارٹمنٹ ۱۰ سے ۱۲ تک ۹۰۲ پیڑ واسطے چراند کے

کوپ ۳ " " ۱ سے ۹ تک ۷۴۳ پیڑ واسطے نکاسی صرف لٹھون کے شرح محصول سال لکڑی

کلونیان ورکنگ سرکل کے ۳ مربع فٹ مکعب دستورالعمل سے کمتی ہو گا۔

(سی) سین درخت ان کوپون سے جو سلیکشن فلنگ سال کیواسطے کہلے ہین مطابق اسی قاعدہ کے جو لٹھہ کے باب مین ۱۱ شرح محصول لکڑی

سین کلونیان ورکنگ سرکل کے ۳ مربع فٹ مکعب ہو گا۔

(ڈی) سارہ ٹانڈہ ورکنگ سرکل کوئی درخت شیشم جو ۶ فٹ گولائی سے اوپر ہو۔

(ای) ہلدو ... جب ساڑہے سات فٹ گولائی سے اوپر ہو وہ کل اور قسم (سوای سال سین کے) جبکہ چہ فٹ گولائی سے اوپر ... کسی جگہ سے

جہان ڈویژنل افسر جب بہجہ سوا سے پہاڑو ورکنگ سرکل کے (جہان سے کچھ نہین رہ جاینگے) وہ ورکنگ سرکل بہاکڑا ۱۲ استثنائی

کمی ہو سکتی ہے - ہو اپنی کھیڑ و کل تعداد میں (جہان صرف سلسلے پیڑون کو یون سے دو جانگے جن میں کٹان جاری ہے) -

(الف) پیڑ چھوٹے کامون کیلئے (پیڑ کل گئے وغیرہ) دئے جاینگے مطابق منظوری ڈویژن افسر کے -
گھٹا چار فٹ گولائی سے اوپر کے پیڑون سے بنایا جاویگا تفصیل ذیل ہے

(۱) کھیڑ ورکنگ سرکل کوپ ۲ (کلیہ و بلوک کا حصہ) قریب ۲۸۰ ایکڑ      کوپ ۳ (کلیہ و بلوک کا حصہ) قریب ۱۳۵۹ ایکڑ -

## (۲) کل لگا کھیر ورکنگ سرکل

کوپ ۳ ہانپور قریب ۱۰۳ ایکڑ (ہٹایا جاوے آئندہ سے نہ لیا جاویگا لیکن قتبا کی شرح نوروپیہ فی سو دس پیہ آٹھ آنہ قیمت تبدیل کیا جاویگا)

(۷) بانس مطابق قاعدہ سالگذشتون کے نکاسی سکے جاوینگے تفصیل ذیل بلوکون تک (حد بندی بلوکون کی نقشہ دفتر ان سے دریافت کیجا سکتی ہے) -

۱- دیوگاؤن - ۲ کالا ڈھونگی - ۳ فتحپور - ۴ رانی کھاٹ - ۵ جام پوکھرا و کلیا - ۶ سنگھیری - ۷ لوپ چلا ٹیچم - ۸ بلیٹ اوتر - ۹ زنارہ -
۱۰ کھانی اوتر - ۱۱ ابل سینی - ۱۲ اولا کھیرا اوتر - ۱۳ گونیارو - ۱۴ نوپالا دکھن اوتر - ۱۵ امرپاہ دکھن - ۱۶ آکٹول ۱۷ اکارا کوٹ -
۱۸ اٹ گاڑد - ۱۹ پہ کوٹہ - ۲۰ لاہی بڑ - ۲۱ ڈولا نگاڑہ - ۲۲ کلو نیان پچم - ۲۳ جینی - ۲۴ کلابانی اوتر - ۲۵ عام گھوڑک -
۲۶ پنیا گری - ۲۷ کل ڈھونگا - ۲۸ دوگاڑی -

اوپر والے بلوکو نہین کام کرنے وہ لونے بانسونکی نکاسی کرنیکی اجازت مطابق شرط جو افسر جنگلات سے لیگی عام نیلام تاریخ ۷ دسمبر ۱۸۹۵ء مقام ہلدوانی مین نیلام کیا جاوے گا -

(۸) درخواست پیڑونکی (سلکیشن فیلنگ کے) منظور ہوئے پر الدار اگر روپیہ فی پیڑ اول درجہ کیواسطے ادا کریگا و آٹھ آنہ فی پیڑ جنکی گولائی چھ فٹ سے کم ہو کھوکھلے پیڑون کے واسطے صرف چار آنہ فی پیڑ ہوگا اور جبتک یہ روپیہ ڈویژن افسر کے پاس داخل نہین ہوتا ہے پیڑ مالدار مذکور کے نہ سمجھے جاینگے یہ روپیہ پیڑ کا نکاسی کے محصول سے زیادہ لیا جاویگا اور جبکہ الدار نے ۵ دسمبر ۱۸۹۵ء تک جنگل مین کام شروع کیا تو ڈویژنل افسر کو دوسرے الدار کو دیدینے کا اختیار ہوگا اور اتنی روپیہ پیڑون کا واپس نہین دیا جاویگا -

## شرح محصول پیڑ

پیڑ سال ٹھوس ساڑھے ۴ فٹ گولائی سے اوپر ۱۱ روپیہ فی پیڑ - پیڑ سال کھوکھل ساڑھے چار فٹ گولائی سے اوپر چار آنہ فی پیڑ -
سین - ہلدو - شیشم - تن - ساندن ٹھوس آٹھ آنہ فی پیڑ -      سین - ہلدو - شیشم - تن - ساندن کھوکھل تین آنہ فی پیڑ -
دھوڑی - باکلی - جامن      چار آنہ فی پیڑ      اور قسم کو کاٹ      دو آنہ فی پیڑ

(۹) کوئلہ درخواست کوئلہ بنانیکی صاحب افسر جنگلات سے منظ جانیکی اجازت کوئلہ بنانے و نکاسی کرنیکی ایک ... دفتر جنگلات سے معلوم ہو سکتی ہے تاریخ ۷ دسمبر ۱۸۹۵ء مین بمقام ہلدوانی بر عام نیلام مین دیا جاویگا

(۱۰) اگر ڈویژنل افسر خیال کرے کوئی مالدار لکڑی نقصان کرے اُن پیڑوں کی جو اُسکے نام منظور ہوئی ہیں [illegible] چھوٹے شہتیر کی کڑیاں تیار کریں تو ڈویژنل افسر کو اختیار ہوگا کہ بندوبست دوسرا کر کے پیڑوں سے [illegible] کسی دوسرے مالدار کو دیدیوے اگر جرمانہ وغیرہ کوئی مطالبہ اسکا جمع ہو تو ضبط کیا جاویگا

(۱۱) نرخنامہ محصول جو ہر ایک اشیاء کیواسطے مقرر ہے کل چوکیوں پر دیکھا جاسکتا ہے نقل نرخنامہ جنتری کی قیمت داخل کرنے پر مل سکتی ہے۔

(۱۲) ہر کوئی مالدار نکاسی روزانہ کو [illegible] چوکی پر [illegible] روز میں [illegible] داخل کرے تو اضافہ فیس [illegible] لیا جائیگا اگر روزانہ ایک روپیہ [illegible] کا ہو تو [illegible] جبکہ ایک روپیہ سے زیادہ مالیت کا ہو تو ایک روپیہ لیا جائیگا یہ اضافہ مالدار سے نہیں لیا جائیگا اگر [illegible] ثابت کرے۔

(۱۳) [illegible] جنگل جسکا محصول تاریخ [illegible] جون [illegible] تک [illegible] نکالا ہو [illegible] مالدار [illegible] کا [illegible] کچھ دعویٰ نہ ہوگا اگر [illegible] کوئی آمدنی میں [illegible] گیا ہو اور [illegible] چار ماہ [illegible] تو [illegible] ضبط نہیں ہوگا اور اوسکی نکاسی [illegible] بعد میعاد [illegible] دسمبر [illegible] تک ہو سکے گی بعد اسکے [illegible] سرکار کا سمجھا جائیگا اور مالدار کا نکاسی کرنے کا کچھ دعویٰ نہ ہوگا لیکن کوئی لکڑی بعد تاریخ [illegible] جون [illegible] اور آخر دسمبر [illegible] نکاسی [illegible] محصول لیا جاویگا۔

(۱۴) کل مال جنگل کا شروع سے تیاری تک کا ذمہ دار مالدار ہوگا۔

(۱۵) جبکہ افسر جنگلات کی رائے میں [illegible] یکجائی [illegible] میں [illegible] نکاسی [illegible] افسر جنگلات [illegible] بکری میں [illegible] بسبب [illegible] نقصان [illegible] مالدار [illegible] اطلاع دیگئی ہو مالدار کے [illegible] چوکی پر [illegible] سرکاری محصول سے بکری میں [illegible] زیادہ ہووے تو مالدار کو دیا جاوے گا۔

(۱۶) مطابق ایکٹ [illegible] [illegible] جنگل [illegible] کچھ درست یا ادنیٰ ضرور ہوگا تو معرفت [illegible] آمدنی کے [illegible] اور اوسکے بموجب کام کرنا ہوگا۔

(۱۷) کل ٹھیکہ جمع کرنے محصول اشیاء [illegible] چوکی کا [illegible] ۳۱ اکتوبر ۱۸۹۶ء تک [illegible] دیا جاویگا درخواست بخدمت صاحب ڈویژنل افسر جنگلات [illegible] کے بھیجی جاوے جس [illegible] اقرارنامہ کی معلوم ہو سکتی ہے۔

(۱۸) افسر جنگلات اقرار نہیں کرتا ہے کہ سب سے زیادہ درخواست منظور کریگا [illegible] جو خریداران [illegible] ہوگا افسر جنگلات کو درخواست کریگے دریافت کرلیا جاوے۔

(۱۹) کل ٹھیکہ جمع کرنے محصول گھاس و سوکھی لکڑی کا [illegible] جنگل کا [illegible] اشیاء [illegible] ٹھیکہ [illegible] گھاس و چونا پتھر تاریخ یکم نومبر ۱۸۹۵ء سے تاریخ یکم اکتوبر ۱۸۹۶ء تک [illegible] درخواست صاحب ڈویژنل افسر جنگلات کماؤن کے بھیجی جاوے جس [illegible] شرط اقرارنامہ کی معلوم ہو سکتی ہے۔

## نقشہ حیات و ممات متعلقہ ریاست رامپور من ابتدا ۲۱ لغایت ۲۷ اکتوبر ۱۸۹۵ء

| نام مقام | تفصیل پیدائش: مرد | | تفصیل پیدائش: عورت | | میزان | تفصیل مذہب | | تفصیل موتے: ۵ سال تک | | ۵ سال سے ۱۰ سال تک | | ۱۰ سال سے زیادہ | | میزان | | تفصیل مذہب | | تفصیل امراض | | | | | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| شہر رامپور | ۳۰ | ۷ | - | ۹ | ۵۰ | ۲۸ | ۱۳ | ۹ | ۶ | ۱ | ۳ | ۱۰ | ۱۹ | ۲۰ | ۲۰ | ۳۸ | ۹ | ۰ | ۰ | ۲۳ | ۲۳ | ۲۸ | ۰ |
| جوالی شہر | ۱۳ | ۷ | ۸ | ۹ | ۳۰ | ۲۱ | ۱۶ | ۷ | ۹ | ۰ | ۰ | ۸ | ۱۱ | ۱۵ | ۲۰ | ۱۹ | ۱۶ | ۰ | ۰ | ۳۰ | ۵ | ۳۵ | ۰ |
| ظفر نگر | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | | نقشہ نہیں آیا |
| ملک | ۵ | ۱۴ | - | ۸ | ۲۸ | ۵ | ۲۳ | - | ۲ | ۱ | ۱ | ۱۰ | ۹ | ۱۸ | ۹ | ۴ | ۲۳ | ۰ | ۰ | ۰ | ۲۸ | ۲۷ | ۰۰ |
| شاہ آباد | ۳ | ۱۴ | ۱ | ۹ | ۲۵ | ۴ | ۲۱ | ۱۰ | ۶ | ۳ | ۲ | ۱۵ | ۷ | ۲۸ | ۱۵ | ۹ | ۳۲ | ۵ | ۰ | ۳۹ | ۰ | ۴۳ | ۰ |
| بنوائی | ۳ | ۹ | ۰ | ۸ | ۲۰ | ۴ | ۱۸ | ۵ | ۲ | ۰ | ۰ | ۱۲ | ۳ | ۱۸ | ۰ | ۱۱ | ۱۵ | ۰ | ۰ | ۱۰ | ۱۶ | ۲۶ | ۰ |
| بلاسپور | ۶ | ۳ | ۲ | ۰ | ۱۲ | ۹ | ۳ | ۱ | ۲ | ۴ | ۲ | ۳ | ۰ | ۱۱ | ۸ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱۹ | ۰ | ۱۹ | ۰ |
| کیمری | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | نقشہ نہیں آیا |
| سوار | ۳ | ۲ | ۲ | ۲ | ۱۱ | ۴ | ۲ | ۲ | ۶ | ۰ | ۰ | ۱ | ۵ | ۳ | ۱۱ | ۶ | ۸ | ۰ | ۰ | ۱۳ | ۱ | ۱۴ | ۰ |
| ملک خانم | ۲ | ۳ | ۰ | ۰ | ۵ | ۲ | ۳ | ۲ | ۲ | ۰ | ۰ | ۲ | ۰ | ۴ | ۲ | ۴ | ۲ | ۰ | ۰ | ۶ | ۰ | ۶ | ۰ |
| ٹانڈہ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | نقشہ نہیں آیا |
| میزان | ۶۰ | ۵۷ | ۲۳ | ۴۲ | ۱۸۰ | ۹۸ | ۹۹ | ۴۳ | ۳۶ | ۱۲ | ۱۱ | ۶۲ | ۵ | ۱۱۸ | ۱۰۰ | ۱۰۲ | ۱۱۶ | ۵ | ۰ | ۱۳۰ | ۶۲ | ۲۱۷ | ۰ |

## نقشہ نرخ غلہ اجناس متعلقہ ریاست رامپور من ابتدا ۲۱ لغایت ۲۷ اکتوبر ۱۸۹۵ء

| نام جنس | حضور تحصیل | شاہ آباد | ملک | سوار | بلاسپور | ٹانڈہ | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| گندم | ۰۱۳ سیر | ۰۱۲ سیر | ۰۱۱ سیر | ۰۱۱ سیر | ۱۲ سیر | ۱۳ سیر | |
| نخود خالص | ۰۱۵ سیر | ۰۱۳ سیر | ۰۱۴ سیر | ۱۵ سیر | ۱۵ سیر | ۱۶ سیر | |
| نخود کسنہ آمیز | ۰۱۷ سیر | ۱۴ سیر | ۱۷ سیر | ۰ | ۲۰ سیر | ۱۶ سیر | |
| کہ | ۱۹ سیر | ۰ | ۰ | ۱۹ سیر | ۰ | ۰ | |
| باسمتی | ۷ سیر | ۹ سیر | ۹ سیر | ۹ سیر | ۶ سیر | ۸ سیر | |
| مونگ | ۱۲ سیر | ۱۰ سیر | ۰ | ۹ سیر | ۰ | ۹ سیر | |
| مکا | ۱۹ سیر | ۰ | ۲۰ سیر | ۲۱ سیر | ۲۱ سیر | ۰ | |
| جنی | ۲۰ سیر | ۰۰ | ۰ | ۰ | ۲۰ سیر | ۲۲ سیر | |
| کوجئی | ۱۶ سیر | ۰ | ۰ | ۰ | ۰۱۷ سیر | ۱۶ سیر | |
| عدس | ۰۱۸ سیر | ۰ | ۰۱۷ سیر | ۲۰ سیر | ۰ | ۱۶ سیر | |
| ارہر | ۱۹ سیر | ۱۸ سیر | ۰ | ۲۰ | ۰ | ۰ | |
| برنج | ۱۱ سیر | ۱۲ سیر | ۱۲ سیر | ۱۰ سیر | ۱۱ سیر | ۹ سیر | |
| روغن زرد | ۱ سیر | ۱رر سیر | ۱ سیر | ۱ سیر | ۱رر سیر | ۱ سیر | |
| روغن سیاہ | ۲ سیر | ۲ سیر | ۲ سیر | ۰۲ سیر | ۰۲ سیر | ۰۲ سیر | |
| روغن ؟ | ۰ | ۲ سیر | ۰ | ۰ | ۰ | ۲ سیر | |
| نمک سانبھر | ۹ سیر | ۸ سیر | ۰ | ۸ سیر | ۸ سیر | ۸ سیر | |
| ماش | ۷ سیر | ۶ سیر | ۵ سیر | ۵ سیر | ۰ | ۷ سیر | |
| شکر سیاہ | ۰۶ سیر | ۰۶ سیر | ۸ سیر | ۶ سیر | ۶ سیر | ۶ سیر | |

مطبوعہ سرکاری پریس ریاست رامپور